سورۃ
یٰسٓ
کے کرشمات

شیخ الوظائف

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہم

فیض روحانی قطب الاقطاب حضرت خواجہ
سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

سورۃ یٰسٓ کے کرشمات

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم
(پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ)

سورۂ یٰسین کا نزول

مقام نزول‘ مکہ ☆ شمار سورۃ، 36 ☆ تعداد آیات، 83

☆ کلمات، 729

☆ تعداد الفاظ، 3000

☆ تعداد رکوع، 5

سورۂ یٰسین پڑھنے پر نیکیاں

سورۂ یٰسین کے کل حروف 3000 ہیں۔ قرآن وحدیث کے قانون کے مطابق ہر حرف پر دس نیکیوں کا وعدہ ہے۔ لہٰذا

ایک دفعہ روزانہ پڑھنے پر نیکیاں 30'000=10x3000

مہینہ بھر کی کل نیکیاں 900'000=30x30'000

سال بھر میں کل نیکیاں

10800'000=12X900'000

حالِ دل

آپ کے غموں میں برابر کا شریک:

قارئین! ان صفحات میں آپ کی توجہ ان مسائل، پریشانیوں اور مشکلات کی طرف کر رہا ہوں۔ جو میرے خیال میں ہر گھر کا حصہ ہیں۔ شب و روز لوگوں کی ملاقاتیں، ڈھیروں خطوط، ٹیلی فون اور لوگوں کے مسائل، یہ تمام باتیں روز بروز میرے تجربے و مشاہدے اور احساس کو بڑھاتی جاتی ہیں۔ یہ مشاہدہ تجربہ، احساس اور درد اس وقت کچھ زیادہ محسوس ہوتا ہے جب کوئی درد بھری کہانی پڑھ کے یا سُن کے یقیناً دل بھر آتا ہے۔ آپ یقین کریں میں اس غم کو اپنا غم سمجھتا ہوں۔ اور شیخ ابوالحسن خرقانی رحمہ اللہ کا یہ قول فوراً میرے سامنے آجاتا ہے کہ آپ نے فرمایا ”وہ دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے خالی ہے جو مخلوق خدا کے ساتھ شفقت و رحمت کا برتاؤ

نہیں کرتا اور جو شخص کسی کو خوش کرنے لیے ایک سانس بھی لے تو اس کی یہ عبادت برسوں کے نفلی نماز روزوں سے بہتر ہے۔

اسکے بعد پریشان حال کا سوز میرے دل کا ساز بن جاتا ہے اور میرے اندر ایک ہوک اٹھتی ہے کہ کوئی ایسی پُرتاثیر دعا یا کلام ہو جو میں قارئین کو بتاؤں جسے پڑھ کر ان کا درد، دُکھ ہمیشہ کیلئے دور ہو جائے۔ میرا قلم ہمیشہ لوگوں کے دکھوں دردوں کا مرہم بن کر چلا ہے۔ میں نے جب بھی لکھا ہے۔ انشاء اللہ خیر، خیریت ہی لکھا ہے۔ تو آج بھی ان صفحات میں آپ حضرات کیلئے سورہ یٰسین کے ایسے خاص اعمال جو کہ یقیناً سینے کا راز ہیں۔ آپ تک وہ امانت لوٹا رہا ہوں۔ ایسے اعمال جس سے لاکھوں گھر ویران سے آباد ہو گئے۔

خواستگار اخلاص وعمل

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ

سورۂ یٰسین کے فضائل احادیث کی روشنی میں

﴿1﴾ ایک روایت میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ، نے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسین کو آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے ہزار برس پہلے پڑھا۔ جب فرشتوں نے سنا تو کہنے لگے کہ خوشحالی ہے اُس امت کیلئے جن پر یہ قرآن اتارا جائے گا اور خوشحالی ہے اُن دلوں کیلئے جو اِس کو اٹھائیں گے یعنی یاد کریں گے اور خوشحالی ہے اُن زبانوں کیلئے جو اِس کی تلاوت کریں گی۔

(مبارک مجموعہ وظائف ص ۹۳)

﴿2﴾ حضرت سیدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کیلئے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(ترمذی ج ۴ ص ۴۰۶)

﴿3﴾ حضرت سیدُنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے

روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تورات میں سورۂ یٰسین کا نام مُعِمَّۃٌ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دُور کرتی ہے اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے اور اس کا نام مُدَافِعَۃُ الْقَاضِیَۃ بھی ہے کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر بُرائی کو دور کردیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے۔ جس شخص نے اِس کی تلاوت کی اُس کیلئے بیس حج کے برابر ثواب ہے اور جس نے اِس کو لکھا پھر اسے پیا تو اُس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اُس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دور ہو جائے گی۔

(تفسیر مظہری، الدُّرُّ الْمَنْثُوْر ج ۷ ص ۳۷)

﴿4﴾ حضرت سیّدُنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورۂ یٰسین میرے ہر امتی کے دل میں ہو۔ (الدُّرُ المَنثُور)

﴿5﴾ حضرت سیدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر رات سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔ (الدُّرُ المَنثُور)

﴿6﴾ حضرت سیدنا مَعْقِل بن یَسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص اس سورۂ مبارکہ کی اللہ اور آخرت کیلئے تلاوت کرے گا اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔

(مستدرک حاکم، ابن حبان، مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، الدُّرُ المَنثُور)

﴿7﴾ حضرت سیدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں جو شخص بوقت صبح سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی

اُسے شام تک عطا کی گئی اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اُسے صبح تک اِس رات کی آسانی دی گئی۔ (اَلدُّرُ الْمَنْثُوْر)

﴿8﴾ حضرت سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں جس نے سورۂ یٰسین کی تلاوت کی اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کریگا اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اِس سورت کی تلاوت کی اللہ عزوجل (اُس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا اور جس نے کسی عورت کے پاس اُس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورۂ یٰسین کی تلاوت کی تو بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی اور جس نے اس سورت کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کیلئے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے۔

﴿9﴾ حضرت سیدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس

سورۂ یٰسین کی تلاوت کی جاتی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اُس پر (اُس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔ (اَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر)

﴿10﴾ حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا وہ سورۂ یٰسین ہے۔ (اَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر)

﴿11﴾ حضرت سیدُنا صَفوان بن عَمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں گے تو اُس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔ (اَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر)

﴿12﴾ حضرت سیدُنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے ہر جمعہ کو

اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرما دیتا ہے۔ (تفسیر مظہری، اَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر)

﴿13﴾ عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد پہنچا ہے، کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں گی۔ (دارمی)

جنتیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سورۂ طٰہٰ و یٰسین سنانا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق جل جلالہٗ بوقت دیدار مَردوں کو ایک ایک کر کے سلام کرے گا اور اسی طرح عورتوں کو سلام کرے گا اور اِرشاد فرمائے گا میرے دوستوں اور اولیاء کو مرحبا ہو پھر اُن کی مہمان نوازی فرمائے گا، پھر اِرشاد ہو گا اے فرشتو! ان کو طربناک یعنی فرحت بخش بنا دو۔ فرشتے جنت کی نغمہ سراؤں یعنی حورعین کو لائیں گے اور لوگ طرب میں آ آ کر

خوب وجد کریں گے جب انہیں افاقہ ہوگا تو فرشتے عرض کریں گے اے ہمارے رب! ہم چاہتے ہیں کہ آپ انہیں اپنا کلام سنوائیں۔ خداتعالیٰ کا اِرشاد ہوگا اے داؤد! انہیں ذرا میرا کلام تو سنا دیجئے۔ وہ منبر پر چڑھ کر زبور پڑھیں گے لوگ طرب میں آ کر وجد کرنے لگیں گے’ جب انہیں افاقہ ہوگا تو اِرشاد خداوندی ہوگا کہ اے میرے بندو! تم نے اس سے زیادہ پاکیزہ آواز بھی کبھی سنی ہے...؟ وہ عرض کریں گے نہیں... اے ہمارے رب! خداتعالیٰ کا اِرشاد ہوگا اپنی عزت وجلال کی قسم! میں اب تمہیں اس سے زیادہ پاکیزہ تر آواز سناؤں گا۔ اے محمد ﷺ اٹھیے اور منبر پر چڑھ جایئے اور سورۂ طٰہٰ ویٰسین پڑھیے پس حضرت محمد ﷺ کی آواز’ آوازِ داؤد پر خوبی میں ستر حصہ بڑھی ہوئی ہوگی اور لوگ طرب میں آ آ کر خوب وجد کریں گے۔

☆☆☆

سورۂ یٰسین کی برکت کے حیرت انگیز واقعات

ہائی بلڈ پریشر میں مؤثر علاج:

محترم بھائی عبدالوحید صاحب اس سچے واقعے کے راوی ہیں۔ ایک دن سورۂ یٰسین پر بات ہو رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 1972ء میں انہیں ایک خان صاحب ملے۔ ان کا فشار خون (بلڈ پریشر) بہت بلند رہتا تھا ہر طرح کے علاج کیے۔ ڈاکٹر سے لے کر طبیب کے ٹوٹکے تک سب آزمائے کوئی دوا کارگر نہ ہوئی۔ پھر عرصہ دراز بعد ان سے ملاقات ہوئی تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔

میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے: ایک شادی کی تقریب میں شریک ہوا۔ اس دن میری طبیعت خراب تھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ بلند فشار خون قابو میں نہیں۔ میں تقریب چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ میزبان نے روکا اور کہنے لگے: کھانا کھل گیا ہے' کھا کر

جائیے۔ میں نے معذرت کر کے جانے کی وجہ بتائی۔ وہیں ایک بزرگ بیٹھے تھے انہوں نے کہا: میں تمہیں ایک آسان علاج بتاتا ہوں‘ جو بلند فشار خون کو صحیح کر دے گا۔ نماز فجر پڑھ کر ایک پیالے میں پانی بھریئے۔ ایک بار درود ابراہیمی پڑھیے پھر ایک بار سورۂ یٰسین‘ اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر پانی پر دم کیجئے اور پی لیجئے۔ اکتالیس روز مسلسل یہ عمل کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلند فشار خون معمول کی سطح پر آ جائے گا۔ یہ عمل کم فشار خون (لو بلڈ پریشر) میں بھی مفید ہے‘ آزما کر دیکھیے۔ میں نے یہ عمل شروع کر دیا۔ اس کے بعد کبھی یہ شکایت نہیں ہوئی۔ بالکل ٹھیک ہوں کوئی پرہیز بھی نہیں کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں نے کئی ہزار لوگوں کو یہ عمل بتایا اور وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔

فصل پر تلاوت کے اثرات (ایک سائنسی تجربہ)

ڈاکٹر امجد محسن المدنی نے بغداد یونیورسٹی سے ایک دلچسپ موضوع پر پی ایچ ڈی کی ہے۔ ان کے تحقیقی مقالے کا

موضوع تھا گندم کے پودوں میں ادراک حیات۔ انہوں نے اس پر باقاعدہ تحقیق کی۔ پانچ مختلف کیاریوں میں گندم کے بیج بوئے اور یکساں دیکھ بھال کرتے رہے۔ ایک کیاری پر طالبہ کی یہ ذمے داری لگائی کہ وہ بیٹھ کر سورۂ یٰسین پڑھا کرے۔ وہ خود بھی قرآن کریم کی کچھ آیات پڑھ کر پانی پر دم کرتے اور کیاری میں ڈال دیتے۔ پانچوں کیاریوں میں پودے نکلے اور پھر خوشے لگے۔ جب دانے گنے گئے تو جس کیاری پر سورۂ یٰسین کا ورد کیا گیا تھا وہاں سب سے زیادہ نکلے۔ یہ صرف سورۂ یٰسین کا اعجاز تھا اور قرآن پاک کی آیات کا اثر کہ پودوں کی نشوونما بہت بہتر ہوگئی۔ یوں نباتات میں ادراک حیات کا پہلو ثابت ہوگیا۔

باغبانی کی شوقین خاتون کا تجربہ

ایک صاحب نے لکھا کہ میری ایک جاننے والی خاتون لندن میں مقیم ہیں۔ انہیں باغبانی کا بہت شوق ہے۔

ان کا ایک قیمتی پودا مُر جھانے لگا کسی طرح ٹھیک نہیں ہوا۔ وہ بھی صبح کے وقت گملے کے قریب بیٹھ کر تلاوت کرنے لگیں۔ ایک ہی ہفتے میں مُرجھایا ہوا پودا ہرا ہو گیا اور اس کی نشو ونما بہتر ہوگئی۔ اب اُنہوں نے معمول بنالیا ہے کہ پودوں کے پاس بیٹھ کر روزانہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرتی ہیں۔

لاعلاج مریضہ کا علاج

ایک خاتون لاعلاج مرض میں گرفتار تھیں۔ اُن کا معمول تھا کہ جب بھی قرآن پاک پڑھتی تھیں، سورۂ یٰسین ضرور ایک بار پڑھ لیتیں۔ اُن سے کسی نے پوچھا کہ آپ سورۂ یٰسین کیوں پڑھتی ہیں؟ اُنہوں نے بتایا "میں نے اپنی والدہ کو ہمیشہ قرآن پڑھنے کے بعد یٰسین پڑھتے دیکھا ہے۔ وہی عادت مجھے مل گئی" رفتہ رفتہ وہ اس سورۂ کی تلاوت کثرت سے کرنے لگیں۔ ترجمہ بھی پڑھ لیتیں۔ آخر اللہ نے اُن کے حال پر رحم فرمایا اور انہیں صحت کاملہ حاصل ہوگئی۔

قبر میں سے صحیح سالم واپس آجانا

کلام اللہ شریف کی تفسیر کے مشہور مفسر علامہ امام ناصر الدین رحمۃ اللہ علیہ پر ایک مرتبہ سکتہ کی حالت طاری ہوئی جس میں انسان کی کیفیت مثل مُردہ کی ہو جاتی ہے لوگوں نے ان کو یہ سمجھ کر کہ ان کا انتقال ہو گیا ہے قبر میں دفن کر دیا۔ دفن کرنے کے بعد حضرت علامہ رحمۃ اللہ کی حالت ختم ہوئی تو قبر میں دیکھتے ہیں مگر کچھ نظر نہیں آتا قبر کے اندر اپنی بے چینی کی حالت میں سورۂ یٰسین پڑھنی شروع کر دی اتنے میں ایک کفن چور نے ان کا کفن چرانے کیلئے ان کی قبر کے سب تختے ہٹا دیئے حضرت امام صاحب جب اپنی قبر سے سیدھے کھڑے ہوئے تو کفن چور خوف کی وجہ سے فوراً مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے امام صاحب کو اس مشکل سے نجات عطا فرمائی، مسلمانوں کو چاہیے کہ اس واقعہ سے عبرت و سبق حاصل کریں۔ (فضائل حفاظ القرآن)

یٰسین شریف کا اپنے پڑھنے والے کے بدخواہ کی آنکھ نکال لینا

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی بعض تالیفات میں ایک ولی اللہ (جو کہ زبیدہ شہر کے رہنے والے ہیں) سے نقل فرمایا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں جنازہ کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد گیا دفن کے بعد جب لوگ چلے آئے اور اندھیرا ہوگیا تو میں وہیں رک گیا میں نے وہاں دیکھا کہ ایک شخص کتے کی صورت میں قبر میں گیا اور زبان نکالتے ہوئے تھکا ہوا نکلا اور سیدھی آنکھ سے کانا تھا میں نے اُس سے حال معلوم کیا اُس نے کہا کہ میں اس میت سے برائی کرنے گیا تھا مگر سورۂ یٰسین نے روک دیا اور میری آنکھ نکال لی اور مجھ سے کسی نے اسی وقت کہا کہ یہ شخص اگر سورۂ ملک بھی پڑھتا ہوتا تو وہ سورت تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتی۔ (روض الریاحین)

سورۂ یٰسین کی برکت سے شریر جِنّی سے حفاظت

حضرت سیدنا احمد بن عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد صاحب ایک مرتبہ ایسے راستے سے گزرے جہاں جن بھوت کا بسیرا تھا حالانکہ وہ دوسروں کو اس راستے سے گزرنے سے روکا کرتے تھے والد محترم کا بیان ہے کہ میں وہاں سے گزر رہا تھا کہ اچانک مجھے ایک عورت دکھائی دی جو پیلے رنگ کے کپڑے پہنے ایک تخت پر بیٹھی تھی۔ اس کے اردگرد چراغ جل رہے تھے۔ اس عورت نے مجھے آواز دی۔ میں نے فوراً یٰسین شریف پڑھنا شروع کر دی۔ جیسے ہی میں نے سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کی تمام چراغ بجھ گئے۔ وہ عورت نہایت ہی پریشانی کے عالم میں مجھ سے کہنے لگی: ”اے اللہ کے بندے! یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا؟“ اِس طرح میں اُس سے محفوظ رہا۔ (کتاب العظمۃ ص۴۲۰)

شیطان کا اندھا ہو جانا

حضرت سیدنا ثعلبہ بن سہیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”ایک مرتبہ میں نے سحری میں پینے کے لئے کچھ پانی رکھا مگر جب میں سحری کے وقت پانی لینے کے لئے گیا تو وہاں کچھ نہ تھا۔ دوسرے دن میں نے دوبارہ پانی رکھا اور اس پر سورۂ یٰسین شریف پڑھی۔ جب سحری کا وقت ہوا تو میں نے دیکھا کہ پانی اسی طرح رکھا ہوا ہے جبکہ شیطان اندھا ہو کر گھر کے اردگرد چکر لگا رہا ہے۔“ (مکائد الشیطان لابن ابی الدنیا ج۴، ص۵۳۲)

”سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ“ اسم اعظم ہے

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ بعض علماء نے اس آیت کو اسم اعظم کے طور پر نقل کیا ہے۔ راقم الحروف کا تجربہ ہے کہ اس کو جس بھی مصیبت میں پڑھا ہے یا کسی کو لکھ کر دیا ہے یا کسی پر دم کیا ہے تو اس سے بہت فائدہ ظاہر ہوا ہے۔ میرے استاذ حضرت مولانا محمد عبداللہ بہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کو اپنے

تعویذات اور جھاڑ پھونک میں استعمال کرتے تھے اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو اور زیادہ منور فرمائے۔ (آمین)

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''الرحمۃ فی الطب والحکمۃ'' میں لکھا ہے کہ سورۂ یٰسین کے درمیان میں ایک آیت ہے جس کے پانچ کلمات ہیں...... اگر کوئی شخص اس کو تلاش کر لے تو اس کا حافظہ بھی تیز ہو جائے گا اور اسرار خفیہ پر بھی مطلع ہو گا اس آیت کے استعمال کا طریقہ یہ لکھا ہے کہ اس کو باوضو ہو کر کسی پاک برتن پر لکھ کر روزانہ پانچ دن تک پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔ بندہ نے وہ آیت تلاش کی تو وہ ''سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ'' ملی۔ واللہ اعلم

سورۂ یٰسین کے ذریعہ ایک نااہل شاگرد سے فیض سلب کرنے کا واقعہ

ایک بے ادب اور گستاخ شخص نے مشہور شیخ سے قرآتِ سبعہ کی تعلیم حاصل کی جب وہ فارغ ہو کر اپنے وطن لوٹا

تو کسی نے اُس سے کہا: کیا ہی خوب ہوتا اگر صرف ایک عیب تمہارے اندر نہ ہوتا وہ یہ کہ تمہارا شیخ تو فلاں اور ایسا ہے۔ اُس بے ادب نے جواب دیا یہ کوئی حرج کی بات نہیں کیونکہ میں نے شہد چاٹ لیا ہے اور برتن چھوڑ دیا ہے۔ اُس کی یہ بات اُستاد کو پہنچی تو اُس نے اپنے شاگرد اور ساتھی قراء کو جمع کیا اور کہا اِس نیت سے سورۂ یٰسین پڑھو کہ ہمارا شہد ہماری طرف لوٹ آئے چنانچہ جب اُن لوگوں نے سورۂ یٰسین مکمل پڑھ لی تو اس بے ادب شاگرد کے سینہ سے قرآت کا فیض سلب ہو گیا جس پر وہ استاد کی طرف رجوع ہوا۔ بدعات سے توبہ تائب ہوا' غفلت کی نیند سے بیدار ہوا اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنی رحمت کا فیض برسایا۔

کنوئیں کے پانی کا اوپر آجانا

ایک واقعہ قاری عبیداللہ عرف لالا کا تذکرہ غوثیہ میں مولوی حافظ قاری گل حسن رحمہ اللہ خلیفہ ثانی مولانا سید

غوث علی شاہ قلندر پانی پتی نے اپنے شیخ موصوف رحمہ اللہ کے حوالہ سے لکھا ہے۔ جس کو انہیں کے الفاظ میں نقل کیا جاتا ہے۔ ایک روز ارشاد ہوا (یعنی سید غوث علی شاہ صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا) کہ بھوپال میں قاری عبید اللہ عرف قاری لالا صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ہم نے ان کو قرآن شریف سنانا شروع کیا۔ وہ کہنے لگے: آپ کے لیے سیدھا سادہ پڑھ لینا کافی ہے۔ ان کے ارشاد سے ہمارا خیال بھی پلٹ گیا۔ ایک دن قاری صاحب سے ہم نے پوچھا کہ آپ کو اپنے سے بہتر بھی کبھی کوئی قاری ملا؟ فرمانے لگے کہ ہاں ایک مرتبہ میں دکن کو جا رہا تھا راہ میں ایک گاؤں میں ٹھہرا اور حسب عادت پوچھا کہ یہاں کوئی قاری بھی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ قاری تو ہم جانتے نہیں مگر ایک اندھے حافظ مسجد میں لڑکے پڑھایا کرتے ہیں جب ان کے پاس گیا تو دیکھا کہ لڑکے باہر بیٹھے ہیں اور حافظ جی حجرے میں ہیں ایک ایک لڑکا جاتا ہے اور سبق پڑھ کر چلا آتا ہے جو لڑکا

اندر جانے والا تھا اس کی معرفت میں نے اپنی اطلاع کرائی تو حافظ جی نے اندر بلا لیا۔ مزاج پوچھا۔ میں نے کلام مجید سننے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ فرمایا پہلے آپ پڑھیں۔ خیر میں نے ایک رکوع پڑھا تو حافظ نابینا کے کان کھڑے ہو گئے اور کہا کہ کیا تم قاری لالا ہو۔ میں نے کہا ہاں! آپ نے کیونکر پہچانا؟ انہوں نے کہا کہ آج سارے ہندوستان میں اس شد و مد کے ساتھ پڑھنے والا سوائے قاری لالا کے اور کوئی نہیں ہے اس کے بعد حافظ جی نے پڑھنا شروع کیا۔ صرف ''اَعُوْذُ'' پڑھی تھی کہ ایک برتن جو اُن کے پاس رکھا تھا اس کا سر پوش ہلا اور رکوع شروع کرتے ہی وہ سر پوش گز بھر اُونچا ٹھہرا رہا۔ جب حافظ جی پڑھ چکے تو وہ اپنی جگہ پر آ گیا مجھے بہت حیرت ہوئی انہوں نے خاموشی کا سبب پوچھا میں نے یہ ماجرا بیان کیا۔ فرمایا: تمہیں قال میں یدطولیٰ ہے مجھے حال میں...... اور میں تمام کلام مجید کا عامل ہوں ابھی تم کو اور بھی تماشا دکھاؤں گا غرض ظہر کے وقت

مجھے جنگل میں لے گئے وہاں ایک کنواں تھا کہا آؤ...... وضو کر کے نماز پڑھ لیں، میں نے کہا بہت اچھا، میں رہٹ کھینچتا ہوں آپ وضو کریں۔ کہا اس کی ضرورت نہیں تم سورۂ یٰسین کنوئیں کے کنارے پر کھڑے ہو کر پڑھو میں نے پڑھنا شروع کی اور پانی نے جوش مارا آخر پڑھتے پڑھتے پانی کنارے پر آگیا ہم نے وضو کر کے نماز پڑھی پھر سیر کرتے ہوئے دوسرے کنویں پر پہنچے۔

ابراہیم بن ادھم کا خاص عمل

سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آکر کہا کہ آپ سورۂ یٰسین کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے جو دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد، بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت

رکھتے ہیں اس شخص نے عرض کی خدا آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لیے خاص ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کیلئے ایک خاص شے پیدا کی ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۂ یٰسین شریف ہے پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت ہی اس سورت کیلئے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف عضو یہی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

جاننا چاہیے کہ سورۂ یٰسین میں اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکیم ہے۔ جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہو جائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبلہ ہو کر اس کو لکھے اور دھو کر اس اسم کے جتنے اعداد ہیں اتنے دنوں میں پیتا رہے خدا اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عنایت فرمائے گا اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا اور وہ اسم اس سورت کے درمیان میں واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حروف ہیں جن میں چار حرف منقوط ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے اور دو کے اوپر اور اس میں عالم ربیعی اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لیے کہ چار کو چار سے ضرب دینے سے سولہ ہو جاتے ہیں اور اس اسم کے کل حروف ۱۶ ہی ہیں اسی راز پر آسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدس نے احتراقات فلکیہ اور قوائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب روح قالب حیوانی میں قرار پکڑتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور

شرافت ملی ہے اور یہ بات "طٰسٓ" اور طٰسٓمٓ میں نہیں ہے کیونکہ ط کا معنی س کے معنے سے متصل ہے اور یٰسین میں ی کا معنے س کے معنے سے متصل نہیں ہے کیونکہ یہ باطن کے معنے میں ہے۔

اس سورۃ کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ

جو شخص اِس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو ہلال کے بڑھنے کے دنوں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن اختیار کرے۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار ان تین دنوں میں غسل کر کے خوب پاک صاف ستھرے کپڑے پہن کر کپڑوں کو خوشبو لگائے اور روزے رکھے اور خیرات کرے اور اونچی نیچی کوئی بات چیت نہ کرے اور اِس اثنا میں ہنسی اور دل لگی سُستی غفلت فخر و تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم وہی کرتا ہے۔ جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے۔ جو آفتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو اسرافیل علیہ السلام صور میں پھونکیں گے اور ان تین

دنوں میں ہر وقت باوضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے جب اتوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھ جائے اور اسم سے تین بار دعا مانگ کر اپنی حاجت کی دعا کرے اور جب آفتاب خط استوا پر آجائے تو اس وقت 2 بار دعا مانگے اور جب آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار دعا مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا اور اس اسم کو اگر اتوار یا جمعرات کے دن مرگی والے یا قرضدار یا پریشان حال شخص کے واسطے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہوگا۔

فائدہ: بزرگوں نے فرمایا کہ یہ سارے کمالات سورۂ یٰسین کی ایک آیت "سلم قولا من رب الرحیم" میں ہے۔

* * * * *

سورۂ یٰسین کے فوائد بزرگان دین کے مشاہدات کی روشنی میں

(۱) حضرت مقری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب بادشاہ یا دشمن کا خوف ہو اور اس کیلئے سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔ جس نے سورۂ یٰسین اور سورۂ والصّٰفّٰت جمعہ کے دن پڑھی اور پھر اللہ سے دعا کی اس کی دعا پوری ہوتی ہے۔

(۲) یحیٰی بن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص صبح کو سورۂ یٰسین پڑھ لے وہ شام تک خوشی اور آرام سے رہے گا اور اگر شام کو پڑھ لے تو وہ صبح تک خوشی میں رہے گا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات ایسے شخص نے بتائی ہے جس نے اسکا تجربہ کیا ہے۔ (ابن الفریس، تفسیر مظہری)

(۳) عظیم مفسر علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد ابن محمود

النسفی نے اپنی مشہور ''تفسیر مدارک التنزیل'' میں نقل کیا ہے کہ جو شخص سورہُ یٰسین پڑھے گا اگر بھوکا ہوگا تو اس کو آسودہ کیا جائے۔ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ اگر خوف و ہراس میں ہوگا تو اسے امن و سکون دے دیا جائے گا، اگر وحشت زدہ ہوگا تو اسکی وحشت دور کردی جائے گی، اگر وہ محتاج ہوگا تو خدا اس کی احتیاج دور کردے گا۔ اگر قید میں ہوگا تو اللہ پاک اسکو رہائی عطا کردے گا، اگر راستہ بھٹکا ہوا پڑھے گا تو خداوند تعالیٰ اسکی رہبری فرماتے ہوئے منزل پر پہنچا دے گا۔ اگر مقروض پڑھے گا تو اللہ اسکا قرض اپنے خزانوں سے ادا کردے گا پروردگار عالم اس سے ہر مصیبت ٹال دے گا اور اسکی ہر حاجت کو پورا فرمائے گا۔ (تفسیر مدارك التنزيل)

(۴) دیگر بزرگان دین کے مشاہدات میں ہے کہ سورۂ یٰسین اگر غیر شادی شدہ پڑھے تو اس کی جلد شادی ہوجائے۔

☆ بیمار پڑھے تو جلد تندرستی پائے۔ ☆ قیدی پڑھے تو غیب سے رہائی کے اسباب بن جائیں۔ ☆ غم میں مبتلا شخص پڑھے تو جلد ان سے چھٹکارا پائے۔ ☆ کسی چیز کی گمشدگی میں پڑھے تو وہ چیز جلد مل جائے یا اسکا بہتر نعم البدل مل جائے۔

(۵) ایک بزرگ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسین پڑھی اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو وہ دعا ضرور پوری ہوتی ہے جو شخص خلوص نیت کے ساتھ پابندی سے سورۂ یٰسین پڑھتا ہے وہ ضرور جنت میں جائے گا اور اس کی دین و دنیا کی تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

(۶) حضرت سیدُنا ابو جعفر محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے "یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ" لکھے پھر اسے پی لے (انشاءاللہ تعالیٰ اس کا دل نرم ہوگا۔)

ہمارے ایک واقف کار قاری انور کمال نے سورۂ یٰسین کے بارے میں بتایا ’’جب بھی مجھے کوئی مشکل پیش آئے، میں اہل خانہ کے ساتھ مل کر اول آخر تین مرتبہ درود شریف اور 81 بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دعا کرتا ہوں۔ تین دن پڑھنے سے مشکل حل ہو جاتی ہے۔‘‘ سورۂ یٰسین کو ہر مشکل اور پریشانی کا حل بتاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اجڑے گھروں کو آباد کرنے کا خاص عمل

مرشد ہجویری سے حاصل ہوئی خاص امانت:

یہ امانت دراصل مجھے میرے مربی اور شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ عبقری مجذوب رحمۃ اللہ علیہ جن کی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکم اور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر گزری اس عمل کی بدولت انہوں نے اجڑتے گھروں کو ہنستا بستا دیکھا۔ ویران دکانوں کو آباد دیکھا۔ برباد خاندانوں کو خوشحال دیکھا۔ مایوس

لوگوں کو پرُ آس دیکھا۔ حتی کہ جو لوگ اپنے مسائل، مشکلات، پریشانیوں کی وجہ سے خودکشی پر تُل آئے تھے بعد میں وہی لوگ ایک ہنستی مسکراتی آباد اور شاد، شاندار اور جاندار، شاداب، تروتازہ زندگی گذار رہے ہیں۔

80 سالہ آزمودہ عمل:

میں نے اس مضمون کو نو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ قارئین! آپ خود سوچیں سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے اور قرآن مجید کتنی پرعظمت کتاب ہے۔ میری کوشش ہوگی کہ اب تک کے بھی مشاہدات (میرے اور میرے حضرت شیخ رحمہ اللہ کے اور دیگر لوگوں کے) وہ آپ تک امانت سمجھ کر پہنچاؤں مجھے سو فیصد امید ہے کہ آپ اس سے استفادہ کریں گے۔ اور آپ کے مسائل انشاء اللہ حل ہوں گے۔ ایک ایسا عمل جو گذشتہ 80 سالوں سے آزمایا جارہا ہو اور جس نے بھی یقین، اعتماد توجہ اور یکسوئی سے اس عمل کو کیا وہ اللہ کے فضل و احسان سے کامیاب ہوا۔

آزمائیے سچے مشاہدات

اس تمام مضمون میں میری گفتگو کا محور تین مرکزی چیزیں ہوں گی۔ ا۔ میرے اور میرے حضرت رحمہ اللہ کے وسیع مشاہدات و تجربات ۲۔ جن لوگوں کو میں نے بتایا اور انہوں نے کیا ان کے مشاہدات، تجربات۔ ۳۔ وہ خطوط جو مجھے موصول ہوئے۔ جن میں درد بھری اور سوز بھری داستانیں آنکھوں کو غمناک کر دیتی ہیں۔

اجڑے گھر کا آباد ہو جانا

ایک خاتون کا خط ملا، لکھا تھا کہ بچپن میں میرے والد صاحب فوت ہو گئے تھے۔ میرے چچا نے مجھے پالا ان کے فوت ہونے کی داستان بھی عجیب ہے کہ خاندانی دشمنی کی وجہ سے ان دونوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔ مگر قدرت الٰہی ان کے ارادوں سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بچا کے دکھایا میرے چچا نے اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ تیسری بیٹی مجھے بنا لیا۔ وہ مجھ سے بہت محبت کرتے تھے میری ہر ضرورت کا خیال رکھتے تھے' زندگی کے

دن رات گزرتے گئے میں نے بی اے کر لیا۔ میری دو کزن مجھ سے بڑی تھیں میرے چچا نے ان کی شادی کر دی اس کے بعد انہیں میری فکر لاحق ہوئی چونکہ میرے نام میرے والد کی وجہ سے اچھی خاصی جائیداد تھی اس لئے بہت رشتے آنا شروع ہوئے۔ میرے چچا نے اپنے بیٹے سے شادی اس وجہ سے نہ کی کہ لوگ یہ نہ سمجھیں کہ دولت اور جائیداد کے لالچ کی وجہ سے کہ جائیداد میرے گھر سے نہ جائے۔ اس لئے اپنے بیٹے کی شادی کر دی۔ ہمارے دور پرے کے رشتہ دار تھے ان کا بیٹا ”س“ جو کہ اعلیٰ نمبروں میں انجینئرنگ سے فارغ ہوا تھا میری شادی اس سے کر دی گئی۔ زندگی کا تو یہ حصہ بہت اچھا رہا۔ میرے چچا نے مجھے بہت جہیز دیا۔ میرا خاوند مجھ سے محبت خلوص سے پیش آیا۔ دن رات گزرتے گئے کچھ عرصے بعد میری ساس، سُسر اور خاوند کا رویہ تبدیل ہو گیا۔ میں بہت حیران تھی آخر یہ کیا ہوا میری خدمت میں کمی نہیں، اطاعت میں سستی نہیں،

فرمانبرداری میں گستاخی نہیں، لیکن بات یہ کھلی ان کا مطالبہ یہ تھا کہ میری تمام جائیداد ان کے بیٹے یعنی اپنے خاوند کے نام کراؤں میرے چچا بھی دینے کو تیار تھے اور اس کی تمام آمدنی دے بھی رہے تھے۔ لیکن وہ تمام جائیدا خود سنبھالنا چاہتے تھے میرے پیش نظر شرم وحیا، حجاب تھا کہ میں چچا سے کیسے کہوں۔ بات بڑھتے بڑھتے آخر کار اب طلاق تک پہنچ گئی انہوں نے مجھے چچا کے گھر بھیج دیا ہے آخر کار میں نے چچا سے بھی کہا انہوں نے جائیداد لکھ کر دے بھی دی لیکن انہوں نے مجھے، میرے دو معصوم بچوں کو بہت ذلت و رسوائی سے گھر سے نکال دیا ہے۔

محترم قارئین! اس خاتون کا جب یہ درد بھرا خط میرے پاس پہنچا تو میں نے سورۃ یٰسین کا خاص عمل پڑھنے کو دیا کیونکہ گھر دار باحیا باپردہ اور دکھی خاتون تھی جو کسی پیشہ ور عامل پیر کے پاس جا نہیں سکتی تھی۔ اس نے میرے اس عمل کو بہت توجہ اور غور سے پڑھا میں نے اس بہن کو لکھا کہ اس عمل کو نوے دن پڑھیں

خواتین کے جو وقفے کے دن ہوتے ہیں وہ بعد میں پورے کرے کچھ عرصے کے بعد مجھے اس خاتون کا خط ملا۔ اس نے لکھا کہ اس خط کو لکھتے ہوئے رو رہی ہوں۔ وہ خاوند کہ جس کے وکیل نے مجھے طلاق کے کاغذات لکھ دیئے تھے میرے خاوند کے صرف دستخط ہونا باقی تھے' وہ میرے لئے پھر وہی خاوند بن گیا جو شادی کے اولین دنوں میں تھا۔ اس خاتون نے لکھا میں حیران ہوں سُسر جس نے میرے مرحوم باپ کو اور مجھے گالیاں دے کر گھر سے دھکے دے کر نکال دیا تھا وہ میرے لئے محبت و خلوص کا سہارا بن گیا۔ قارئین: یقین جانئے یہ عمل اجڑے گھروں کو بسانے اور بہتی آنکھوں کو چپ کرانے کیلئے اکسیر مرہم سے بڑھ کر ہے۔

بدچلن شوہر کا راہ راست پر آجانا

اسی طرح کا ایک اور واقعہ ہے میرے پاس علاج کی غرض سے اسلام آباد کے کلینک میں ایک خاتون آئی۔ اس کی دونوں

کلائیاں سونے سے بھری ہوئی تھیں لیکن اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھرا ہوا تھا۔ وہ رو رو کر اپنی داستان بیان کر رہی تھی کہ اس کا خاوند بہت بڑا صنعت کار ہے اس کے خاوند نے ملازمت کیلئے آئی ہوئی ایک لڑکی سے دوستی لگا کر اسے اپنے پاس رکھ لیا ہے۔

بقول اس خاتون کے، میری معلومات کے مطابق نکاح بھی نہیں کیا۔ وہ لڑکی میرے آنگن میں سانپ کی طرح مجھے ڈس رہی ہے۔ قارئین! یقین جانئے وہ خاتون اسلام آباد کے ایک بہت امیر سیکٹر کی رہائشی تھی اس کا انگ انگ رو رو کر پکار پکار کر فریاد کر رہا تھا۔ میں نے اس خاتون کو تسلی دی اور عرض کیا کہ وہ تمام اور عمل وظیفے چھوڑ کر سورۃ یٰسین کا خاص عمل پڑھے تو جہ دھیان اعتماد اور یکسوئی ضروری ہے ورنہ فائدہ نہ ہوگا اس خاتون نے مجھ سے وعدہ کیا اور چلی گئی چونکہ اسلام آباد ہر ماہ جانا ہوتا تھا، آئندہ ماہ پھر ملی کہنے لگیں فرق نہیں پڑا اور یہ بھی

کہنے لگی کہ مجھے آپ پر اعتماد ہے، مایوس نہیں ہوں۔ میں نے اسے مستقل پڑھنے کی تاکید کی دوسرے ماہ پھر خاتون تشریف لائیں اور مسرور تھیں کہنے لگیں، مجھے کھوئی ہوئی عزت مل گئی ہے اور قارئین! یہ لفظ اس نیک صالح خاتون نے اس انداز سے کہا میں اسے بیان نہیں کرسکتا۔ کہنے لگیں نہ معلوم کیا ہوا۔ جیسے کوئی خواب سے جاگتا ہے میرے میاں کی آنکھیں کھل گئی ہیں اب وہ پھر وہی ہیں جو پہلے تھے۔

میرے خاوند نے اس ناجائز تعلق والی لڑکی سے ہر قسم رشتہ چھوڑ دیا ہے۔ پہلے تو میں مہینوں بیمار رہتی تھی۔ اندر اندر ہی کڑھتی رہتی۔ میرے میاں میرا حال تک نہ پوچھتے۔ ایک دفعہ ایسا بھی ہوا تھا کہ میں سیڑھیوں سے گر گئی تھی اور مجھے حتیٰ کہ خاصی چوٹیں آئیں لیکن میرے میاں کے کان پر جوں تک نہ رینگی اور میں اندر ہی اندر روتی رہی، انھیں میرے تن سے

نفرت تھی۔ حتیٰ کہ میرے بچوں تک سے نفرت تھی۔ اب وہ تمام نفرتیں محبتوں میں بدل گئی ہیں واقعی یہ عمل ایک اللہ تعالیٰ کا معجزہ اور خاص عطا ہے۔ مزید اس خاتون نے کہا کہ اب اس بابرکت اور باسعادت عمل کو کبھی نہیں چھوڑ پاؤں گی۔

تین بیٹیوں کی پریشان کن کہانی

کوئٹہ سے عمر رسیدہ بزرگ اور ساتھ ان کی عمر رسیدہ بیٹی تشریف لائیں۔ بزرگ کی سفید داڑھی اور باشرع شکل، چہرے پر نورانیت، گفتگو کا سلیقہ دیکھ کر میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ ان کا المیہ یہ تھا کہ ان کی تین بیٹیاں تھیں اور تینوں انہوں نے سوچ سمجھ کر اچھے گھروں میں بیاہیں لیکن ستم ظریفی تینوں داماد کچھ اس انداز سے پیش آئے کہ یہ شخص خون کے آنسو رو کر رہ گیا۔ تینوں دامادوں نے بیٹیوں کو بہت تنگ کیا نہ ان کی کوئی دوا، نہ لباس اور نہ بچوں کی تعلیم پر توجہ نہ کھانے پینے کا سلیقہ اور نہ

گھر پر توجہ۔ ان تینوں بیٹیوں میں سے ایک، جو سب سے زیادہ ستائی ہوئی تھی ساتھ کھڑی تھی۔ وہ بزرگ کہنے لگے کہ اب تک 92 ہزار معزز عاملوں پر خرچ کر چکا ہوں۔ بہت تعویذ لئے عمل وٹونے کیے لیکن کسی سے کچھ فائدہ نہیں ہوا معاملہ روز بروز الجھتا گیا۔ حتیٰ کہ میری اس بیٹی کے خاوند نے اس بیٹی کو کہہ دیا کہ وہ یا تو خود اپنے والد کے گھر چلی جائے ورنہ دھکے دے کر نکال دوں گا۔ وہ بزرگ رو رو کر داستان بیان کر رہے تھے۔ مزید کہنے لگے یہ بیٹی ان دو کپڑوں کے ساتھ اکیلی تن تنہا میرے گھر آ گئی۔ میری ایک رشتہ دار خاتون کے بھائی نے آپ کا پتہ دیا ہے بہت مشکل سے یہاں پہنچا ہوں ٹرین کے لمبے سفر نے میرے بال بال کو تھکا دیا ہے میں نے انہیں تسلی دی اور انہیں درخواست کی کہ وہ یہ سورۃ یٰسین کا خاص عمل اپنی تمام بیٹیوں کو پڑھنے کے لئے دیں تینوں بیٹیاں یہ عمل توجہ دھیان سے 40 دن یا زیادہ

سے زیادہ 90 دن ضرور پڑھیں اور اگر گھر میں اور افراد مل کر پڑھیں یعنی ہر شخص یہ عمل کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ وہ بزرگ تشریف لے گئے کوئی سال بھر کے بعد ان کا خط ملا کہ میری دو بیٹیوں نے یہ عمل پڑھا تھا ایک نے نہیں پڑھا۔ جن دو بیٹیوں نے عمل پڑھا تھا۔ ان کے ساتھ معاملہ ٹھیک ہو گیا ہے حتیٰ کہ پہلے میری بیٹیوں کے بچے ماں سے گستاخی کرتے تھے تو باپ انہیں روکتا ٹوکتا نہیں تھا بلکہ بہت مسکراتا رہتا تھا۔ لیکن اب بچے تھوڑی سی بھی گستاخی کرتے ہیں تو باپ انہیں تنبیہ کرتا ہے اور ڈانٹتا ہے اور ماں کا ادب سکھاتا ہے' مجھے افسوس ہے کہ میری تیسری بیٹی بھی یہ عمل پڑھ لیتی تو اس کا معاملہ بھی اچھا ہو جاتا۔ لیکن کیا کروں وہ مغربی مزاج کی دلدادہ ہے۔

بیوی کی لاپرواہی کا دور ہو جانا

ایک صاحب میرے پاس آئے اور بہت درد سے بیان

کرنے لگے میری شادی کو 17 سال ہو گئے ہیں لیکن میری بیوی نے میرے گھر کو آج تک اپنا گھر نہیں سمجھا مجھے یاد نہیں کہ کوئی دن چین سے گزرا ہو۔ وہ یا تو دن کا کچھ حصہ ٹی وی کے سامنے گزارتی ہے یا اڑوس پڑوس میں یا کسی فنکشن یا شادی میں جانے کی تیاری میں یا پھر اپنے میکے۔ گھر کا کونہ کونہ گندا ہوا پڑا ہے کپڑے جگہ جگہ بکھرے ہوئے۔ بچوں کے اسکول بیگ، جوتے بکھرے ہوئے۔ بچوں کے اسکول کی وردی میلی رہتی ہے۔ مجھ سے کوئی دلچسپی نہیں ہر سیدھی بات کا الٹا مطلب نکالتی ہے، اب تو میں بھی اصلاح کر کے تھک گیا ہوں۔ کئی دفعہ سوچا کہ طلاق دے دوں مگر چھ بچے دیکھ کر رک جاتا ہوں بہت کوشش کی سمجھانے کی، بڑوں کو بیچ میں ڈالا لوگوں سے کہلوایا مگر وہ خاتون ماننے کا نام نہیں لیتی حتیٰ کہ اب تو مجھے بعض اوقات اس کے کردار میں سے اخلاقی حالت میں شک ہونے لگا ہے۔

وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے میں ایک معمولی سی ملازمت کرتا

ہوں جس سے بچوں کے تعلیمی اخراجات بمشکل پورے ہوتے ہیں۔ ایک طرف مجھ پر بچوں کا خرچہ اور ایک طرف اکیلی میری بیوی کا خرچہ، تھک گیا ہوں، میں چوری کروں' ڈاکے ڈالوں آخر کہاں سے لاؤں مجھے مشورہ دیں۔ اسے چھوڑ دوں، نئی شادی کرلوں، کیا کروں؟ کیونکہ میں نے بہت تعویذ لئے ہیں میری پتھر دل بیوی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ میں نے اس شخص کو تسلی دی اور عرض کیا کہ انشاء اللہ آپ کا گھر ہمیشہ آباد رہے گا اور بیوی کی اللہ تعالیٰ اصلاح کر دے گا۔ آپ اس عمل کو باقاعدگی سے پڑھیں ہاں پڑھتے ہوئے اگر دیر ہو تو مایوس نہ ہوں مجھے اس بات کا احساس ہے کہ ہر پریشان شخص چاہتا ہے کہ میری مشکل جلد آسان ہو جائے لیکن ہر چیز کے لیے وقت لگتا ہے۔ اور کچھ وقت درکار ہوتا ہے لٰہذا آپ مستقل مزاجی سے اس عمل کو پڑھیں۔ میرے سمجھانے پر وہ شخص چلے گئے تقریباً 1 ماہ کے بعد تشریف لائے کہنے لگے: میں نے اپنی بیوی کے اندر اچھی

خاصی تبدیلی محسوس کی ہے اس کے رویے میں، مزاج میں اور انداز میں لچک پیدا ہوئی ہے۔ اس سے پہلے جو میں مایوس ہو چکا تھا۔ اب میری مایوسی آس میں بدل گئی ہے میں مستقل محنت سے اور دھیان سے یہ عمل کر رہا ہوں۔ اور میں نے اپنی بیوی میں انقلابی تبدیلیاں محسوس کی ہیں۔ اب اس نے گھر سنبھالنا شروع کر دیا ہے اور میرے اوپر توجہ دینا گھر کی ضروریات پر توجہ دینا شروع کر دی ہے۔

بے توجہ شوہر کا بیوی سے محبت کرنا

ایک خاتون کہنے لگیں میرے خاوند آرمی آفیسر تھے۔ ریٹائرڈ ہوئے تو ایک پرائیوٹ اسکول کھول لیا اور کچھ عرصے کے بعد انکشاف ہوا کہ میرے خاوند نے ایک خاتون ٹیچر کی طرف اپنی عنایات کی بارش شروع کر دی ہے' سلسلہ پرانا ہو گیا لہٰذا ان کے آپس میں اچھے خاصے روابط ہیں۔ اس کی عملی شکل یوں بھی محسوس ہوئی کہ میرے خاوند نے گھر سے توجہ آہستہ

آہستہ کم کرنا شروع کر دی ہے بہت پریشان ہوئی حتیٰ کہ یہ سلسلہ چلتے چلتے پونے تین سال ہو گئے ہیں۔ باوجود سمجھانے کے اگر کوئی بات زیادہ کی جائے تو میرے خاوند لڑنے مارنے پر اتر آتے ہیں روز روز کی تو تو میں میں، جھگڑے اور شور شرابے سے میں تھک گئی ہوں۔ آخر اس کا کوئی حل بتائیں کیا ایسا ممکن ہے کہ میرا خاوند عمر رسیدہ ہے زندگی کے اس انداز کو چھوڑ دے کیونکہ میں مایوس ہو گئی ہوں وہ خاتون یہ داستان سناتے ہوئے مسلسل رو رہی تھی اور چونکہ عمر رسیدہ تھی تو اس کے سفید بال مجھے پریشان کئے جا رہے تھے میں نے اس خاتون کو یہی عمل یعنی سورۃ یٰسین کا خاص عمل بتایا اور تاکید سے سمجھایا کہ آپ اس عمل کو نہایت باقاعدگی سے اور توجہ سے پڑھیں، خاتون کے اس عمل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے نہایت کرم نوازی فرمائی اور کچھ عرصہ بعد اپنے اس خاوند کو لے کر آئی وہ خاوند اب اتنا قریب آچکا تھا کہ مجھے کہنے لگا کہ آپ کوئی اچھی سی دوائی میری بیوی

کے لئے بتائیں کیونکہ یہ بہت کمزور ہو گئی ہے۔ قارئین! کتنی بے شمار داستانیں ہیں اسکا احاطہ نہیں کر سکا، مجھے یقین ہے کہ آپ ان چند واقعات، مشاہدات، تجربات سے اندازہ کر لیں گے کہ اس وظیفے کی کتنی برکات ہیں۔

وظیفے کا طریقہ: اول پاک صاف ہونا ضروری ہے عمل کے شروع کرنے سے پہلے کم از کم کچھ رقم خیرات کر دیں پھر روزانہ کسی وقت یعنی کوئی ایسا وقت ہو جس میں یکسوئی سے یہ عمل کر سکیں کوئی بلائے نہیں اور نہ ہی کسی سے کوئی بات کریں تاکہ یکسوئی برقرار رہے سورة یٰسین پڑھیں پڑھنے سے پہلے کم از کم گیارہ بار دورد شریف ابراہیمی پڑھیں پھر سورة یٰسین پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو ہر مبین پر سورة والضحیٰ 21 بار پڑھیں اور پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کا تصور رکھیں اس طرح ہر مبین پر پڑھیں کل سات مبین ہیں۔ جب سورة ختم ہو تو تصور

ہی تصور میں جس سے کشیدگی ہو اس کے دل پر پھونک دیں اور پھر چینی پر بھی یہ پھونک دیں یہ چینی اس کو کھلائیں اور روزانہ اسی چینی پر یہ عمل پڑھتے رہیں اور اس کو استعمال کرتے رہیں یعنی دودھ یا کسی چیز میں گھول کر پلاتے رہیں اگر چینی نہیں پلا سکتے تو صرف تصور ہی میں پھونک مار دیں اور یہ عمل اس مطلوب کی رُوح کو بخش دیں۔ اس طرح روزانہ ایک بار سورۃ یٰسین ہر مبین کے عمل کے ساتھ پڑھیں اگر وقت میسر ہو تو صبح و شام بھی یہ عمل پڑھ سکتے ہیں۔ ورنہ دن میں ایک بار تو ضرور پڑھیں۔

قارئین! عمل کی قبولیت کے لیے رزق حلال، صدقِ مقال اور تقویٰ کی ضرور کوشش کریں۔ اس عمل کی تمام قارئین کو جائز مقصد کیلئے اجازت ہے اگر کسی ناجائز کام کے لیے کیا تو گناہ اور شدید نقصان کے خود ہی ذمہ دار ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

سورۂ یٰسین کے دیگر خاص عملیات

(ان تمام وظائف کی اجازت عام ہے)

بزرگ جن سے ملا خاص عمل: ایک بزرگ برفانی علاقے کے ایک غار میں سالہا سال عبادت میں مشغول رہے' ایک بوڑھے جن کو ان بزرگ کے بارے میں علم ہوا تو اس جن نے ان بزرگ کی خدمت میں آکر رہنا شروع کر دیا' ان بزرگ کو دست غیب حاصل تھا جس کی وجہ سے یہ بزرگ ایسے پھل اور میوہ جات اس غار میں نوش فرماتے جن کا دنیا میں کسی جگہ نام ونشان بھی نہیں ہوتا تھا۔ بوڑھے جن نے جب یہ منظر دیکھا تو ان بزرگ سے پوچھا: حضرت میں کئی دن سے آپ کی خدمت میں رہ رہا ہوں میں نے آپ کے پاس وہ نعمتیں کھائیں ہیں جن کا دنیا میں کہیں نام ونشان بھی نہیں ہے' تو وہ بزرگ فرمانے لگے کہ آج میں اس راز سے پردہ اٹھاتا ہوں۔

دراصل بات یہ ہے کہ میں روزانہ اکیاسی (81) مرتبہ سورۂ یٰسین

پڑھتا ہوں اس کی وجہ سے اللہ میری ہر ضرورت کو پوری کر دیتا ہے۔

فائدہ: ہر قسم کی دنیاوی و اخروی حاجات کیلئے اور اپنی دعاؤں کو سو فیصد قبول کرانے کیلئے روزانہ اکیاسی مرتبہ 40 روز سورۂ یٰسین پڑھنا نہایت ہی مجرب ہے۔ چلہ پورا ہو جانے کے بعد اگر آپ تین مرتبہ یا کم از کم ایک مرتبہ بھی اپنی زندگی کا معمول رکھیں تو خیر و برکت ہمیشہ آپ کی دوست رہے گی۔

قضائے حاجات: ہر قسم کی دنیاوی و اُخروی حاجات کیلئے روزانہ 81 مرتبہ سورۂ یٰسین کا تین روز متواتر پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

بانجھ پن دور کرنے اور ولادت میں آسانی کا عمل: بانجھ پن دور کرنے اور وِلادت میں آسانی، دودھ میں زیادتی، مفرور کو بلانے، حافظے کی کمی اور قید سے نجات کیلئے سورۂ یٰسین کا 81 مرتبہ والا عمل نہایت ہی مجرب ہے۔

بارانِ رحمت کیلئے: خشک سالی سے نجات اور بارانِ رحمت طلب کرنے کیلئے باوضو سات روز سورۂ یٰسین اکیاسی بار

پڑھیں انشاء اللہ باران رحمت خوب برسے گی اور فصل اور کھیتی خوب سیراب ہوگی۔

شفائے امراض کیلئے: ایسے امراض سے جو لاعلاج اور موذی ہوں اور کسی بھی طرح حل نہ ہوتے ہوں، مریض علاج کروا کروا کر تھک گئے ہوں اُن تھکے ہوئے مریضوں کیلئے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ جس نے بھی یہ عمل کیا انشاء اللہ وہ مایوس نہیں ہوا۔ عمل درج ذیل ہے:

سورۂ یٰسین ایک بار پڑھیں اور جب آیت ''سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ'' پر پہنچیں تو اس آیت کو ایک ہزار چار سو انہتر (1469) بار پڑھ کر سورت پوری کریں اور اللہ سے اپنی بیماری کو ذہن میں رکھ کر خوب دل کی کیفیات کے ساتھ دعا مانگیں، 7 روز اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی دعا ضرور قبول ہوگی اور اللہ آپ کو شفاء یاب کریگا۔

ڈلیوری نظام میں آسانی اور اولاد نرینہ کا عمل: حمل کے تیسرے

مہینے میں جب دس دن باقی رہ جائیں تو (بیٹے کے خواہشمند) دو رکعت نمازِ توبہ پڑھ کر سات مرتبہ سورۂ یٰسین اور ولادت میں سہولت کے لیے تین مرتبہ ''سورۂ یٰسین'' اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد اتنی ہی دیر دعا مانگیں جتنی دیر اس عمل یعنی سورۂ یٰسین پڑھنے میں لگی ہے۔ اور چالیس دن مستقل یہ عمل جاری رکھیں۔ اور اگر چار مہینے کا حمل گزر جانے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین والے عمل کو پانچ نیتوں کے ساتھ جاری رکھا جائے تو اللہ کے فضل وکرم سے آپ کو یہ پانچ انعامات حاصل ہوں گے: (۱) پہلی نیت یہ کی جائے کہ یا اللہ! بچے کی ولادت کو آسان فرما دے تو اللہ کے فضل سے بچہ کی بغیر آپریشن کے بہت عافیت کے ساتھ ولادت ہو۔

(۲) دوسری نیت یہ کی جائے یا اللہ! اس بچے کو بدبختی سے بچا تو اللہ کے کرم اور عنایت سے یہ بچہ نہایت ہی سعید و کامران ہوگا۔

(۳) تیسری نیت یہ کی جائے یا اللہ! اس بچے کو فقر اور

تنگدستی سے بچا تو اللہ کی رحمت سے یہ بچہ ساری زندگی غنی اور سخی رہے گا۔ (۴) چوتھی نیت یہ کی جائے یا اللہ! اس بچے کو والدین کا فرمانبردار بنا تو محض اللہ کی عطا سے یہ بچہ اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور راحت کا سبب بنے گا۔

(۵) پانچویں اور سب سے اہم یہ نیت کی جائے یا اللہ! اسکا خاتمہ ایمان پر فرما تو اللہ کی شانِ کریمی کی بدولت یہ بچہ اس دنیا سے حالت ایمان میں ہی رخصت ہو گا۔

گویا اس عمل کی برکت سے دنیا اور آخرت کی نعمتیں والدین اپنے بچے کے حق میں قبول کروا لیتے ہیں۔ کسی بھی ناممکن کو ممکن کرنے اور تنگی میں راحت کے لیے یہ عمل انتہائی زود اثر ہے (انشاء اللہ العزیز)

نوٹ: جو مرد و خواتین دیکھ کر قرآن پاک نہ پڑھ سکتے ہوں تو وہ سات سو مرتبہ صرف لفظ یٰسٓ اور اول و آخر سات دفعہ درود شریف پڑھ لیں تو انشاء اللہ ان کو بھی یہی برکات حاصل ہوں گی۔

مالی رکاوٹ دور کرنے کیلئے: ایسے افراد جو در در کی ٹھوکریں کھا کر تنگ آ گئے ہوں‘ ڈگریاں ہاتھ میں لیے روزانہ دفتروں کے چکر لگاتے ہوں لیکن نوکری نہ ملتی ہو‘ گھر میں شدید تنگدستی ہو‘ قرض والے تنگ کرتے ہوں‘ انسان زندگی سے مایوس ہو گیا ہو‘ ہر وقت کھانے کے لالے پڑے ہوں‘ ایسے مایوس اور لاچار تنگدست افراد کیلئے بہت ہی لاجواب عمل ہے۔ انشاءاللہ یہ عمل اپنے پڑھنے والوں کو مایوس نہیں کرتا اور غیب سے مدد ملتی ہے۔ ایسی ایسی جگہ سے رزق کے مواقع ملتے ہیں کہ انسان خود حیران ہو جاتا ہے عمل درج ذیل ہے:

سورۂ یٰسین میں ہر ”مبین“ پر تین بار ”سورۂ مزمل شریف“ گیارہ، اکیس یا اکتالیس دن پڑھیں۔ ہر بندش کھل جائے گی اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

مشکلات وبلیات دور کرنے کیلئے: مشکلات وتکالیف آفات و بلیات سے نجات اور اہم مقاصد میں کامیابی کیلئے سورۂ یٰسین با

وضو اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر ''یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' گیارہ دفعہ پڑھیں اور جب کلمہ ''کُنْ'' ''اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ'' پڑھیں تو ''یَا اَللّٰهُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ'' گیارہ مرتبہ پڑھ کر ختم کر دیں انشاءاللہ تمام تکالیف کا ازالہ ہو جائے گا۔

موتیا کا خاتمہ: باوضو ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں روزانہ بلاناغہ لگایا کریں انشاءاللہ موتیا دور ہو جائے گا۔

قرض کی ادائیگی: سورۂ یٰسین روزانہ باوضو بعد نماز عشاء سات بار پڑھیں یہ عمل قرض کی ادائیگی کیلئے اکسیر ہے۔ انشاءاللہ جلد ہی قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

نسیان کا خاتمہ: عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے سورۂ یٰسین باوضو ہو کر کسی کاغذ پر لکھیں اور عرق گلاب میں حل کر کے اکتالیس دن پئیں۔ انشاءاللہ بھول چوک اور

نسیان کے مرض سے نجات مل جائے گی۔ نوٹ: زعفران میسر نہ ہوتو زردہ کا رنگ کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دودھ میں اضافہ: جس عورت کا دودھ ختم ہو جائے اور بچہ بھوکا رہتا ہوتو سورۂ یٰسین باوضو کسی چینی کی پلیٹ پر یا کاغذ پر زعفران یا زردے کے رنگ سے لکھیں اور پانی میں گھول کر عورت کو پلائیں انشاءاللہ عورت کا دودھ زیادہ اور بچہ سیر ہوگا۔

نظر بد سے حفاظت: سورۂ یٰسین لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد‘ بیماریوں اور ہر قسم کے ڈر و خوف سے حفاظت رہتی ہے۔

آپس کے لڑائی جھگڑوں سے نجات: خاندان میں دشمنی‘ آپس میں کسی بات پر ناچاقی ہو جائے اور ناراضگی ہوتو بادام کی چند گریاں لیجئے۔ اول آخر تین بار درود ابراہیمی پڑھیے اور سورۂ یٰسین سات بار پڑھ کر باداموں پر دم کیجئے۔ اس کے بعد فریقین کو کھلا دیں‘ آپس میں صلح ہو جائیگی۔

ہر قسم کی آفات کا خاتمہ: پہلی رات کا چاند دیکھ کر اول و آخر

درود پاک اور ایک بار پوری یٰسین پڑھیے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت کے طفیل آفات سے بچاؤ کیلئے گڑگڑا کر دعا کیجئے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔

بواسیر کا خاتمہ: برس ہابرس کے خاتمہ بواسیر کیلئے چھلّہ مستعمل ہے۔ چاندی کا چھلّہ لے کر پیالے میں تھوڑا سا پانی لیجئے۔ اس پر سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کیجئے اور اول آخر 3 بار درود شریف پڑھیے۔ پھر چھلّہ آگ پر گرم کر کے اس پانی میں بجھا دیں۔ چھلّہ پھر سیدھے ہاتھ میں پہن لیجئے۔ مرض کی شدت میں کمی آ جائیگی۔ اگر یہی سورت پڑھ کر دعا کی جائے تو شفاء ملتی ہے۔ ہر مرض کیلئے اس کا پڑھنا باعث شفاء ہے۔ روزانہ معمول بنا لیجئے اللہ شفاء دے گا۔

روزگار کی پریشانی کے لیے خاص الخاص عمل: اگر کوئی شخص کاروبار کی طرف سے سخت پریشان ومحتاج ہو اور کوئی صورت روزگار کی اس کو حاصل نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ سورت یٰسین کا یہ

عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مدد ملے گی اور یہ سورت یٰسین کا عمل ہر بے چینی کے وقت اختیار کرنا بہت مجرب ہے۔

بزرگوں کے مجربات میں سے عجیب مجرب عمل ہے۔ وہ یہ ہے کہ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہ" اور سات مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ " پھر " اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ "۔ پڑھ کر سورت یٰسین کو شروع کریں۔ جب پہلی " مبین " پر پہنچے تو لفظ " مُبِیْن " کو سات مرتبہ پڑھے " مبین، مبین، مبین، مبین، مبین، مبین، مبین " پھر " بِسْمِ اللّٰہ " پڑھ کر شروع سورت سے پڑھے جب سورت یٰسین میں دوسری " مبین " پر آئے تو پھر " مبین " کو سات مرتبہ کہے " مبین مبین مبین مبین مبین مبین مبین " پھر " بِسْمِ اللّٰہ " پڑھ کر شروع سورت سے پڑھے جب تیسری " مبین " آئے۔ ہر لفظ " مبین " کو سات مرتبہ پہلے کی طرح سے کہے بِسْمِ اللّٰہ " پڑھ کر شروع سورت

سے پڑھے۔ پھر جب چوتھی ”مبیــــن“ آئے تو سات مرتبہ مبین کہہ کر ”بِسْمِ اللّٰہ“ پڑھ کر شروع سے سورت پڑھے۔ پہلے ہی کی طرح سے اسی طرح پوری سورت میں سات مرتبہ ”مبین“ آئیں گے اسی طرح مکمل سورت پڑھے پھر سورت ختم کر کے سات مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰہ“ سات مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ“ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی تمام حاجتوں کیلئے دعا کرے اور جو بھی چیز چاہتا ہے۔ اور اس عمل کو چالیس دن کرے ناغہ کسی دن بھی نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں ترقی روزگار کی صورت ہوگی۔ (مجربات یعقوبی)

بچیوں کی شادی میں رکاوٹ کا یقینی حل: نوجوان بچیوں کی ایک والدہ نے بتایا ”میری بچیوں کی شادی میں رکاوٹ تھی۔ رشتے آتے اور پھر ختم ہو جاتے۔ ایک واقف کار نے بتایا کہ سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 36 کے معنی سمجھ کر آیت کا ورد کیجئے‘ شادی میں رکاوٹ دور ہو جائیگی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔

سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 36 کی تلاوت بار بار کرنے لگی۔ آخر میں پوری سورۂ پڑھ کر دعا کر لیتی۔ اللہ تعالیٰ نے پھر بچیوں کے نصیب کھول دیئے اور ان کی شادیاں بہت اچھی جگہ ہوگئیں۔ **"سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ"**

سورۂ یٰسین سے کشف الصدور: حافظ جاوید اقبال یونیورسٹی لاء کالج میں محترم جسٹس میاں نذیر اختر کے شاگرد تھے۔ وہ روزانہ 70 بار سورۂ یٰسین پڑھتے تھے۔ آخر کار ایک دن ایسا آیا کہ جس پر نظر ڈالتے‘ اس کے قلب کی کیفیت معلوم کر لیتے۔ یہ سورۂ یٰسین کا اعجاز تھا۔ یہ سچا واقعہ اس مبارک سورۂ کے حوالے سے محترم میاں نذیر اختر جسٹس صاحب نے بیان کیا ہے۔

مرحومین کی خواب میں زیارت کیلئے: جو شخص تین دن ایک ہی نشست میں اس سورۃ مبارکہ کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مرحوم والدین کو بخشے تو رات کو ان کی خواب میں زیارت کرے گا۔

افسر سے کام کرانے کیلئے: گر کوئی افسر یا حاکم سخت مزاج رکھتا ہو اور لوگ اس کی سخت مزاجی سے پریشان ہوں یا کسی فرد کو اس کے مزاج کی سختی سے غلط فیصلے کا اندیشہ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد باوضو حالت میں پچیس مرتبہ سورۃ یٰسین کی تلاوت کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے اوپر دم کرلیں اور ایک گلاس پانی پر دم کر کے اس کو اسی وقت پی لیں اور کچھ پانی اٹھا کر رکھ دیں جب حاکم کے پاس جائیں تو وہ پانی اپنے چہرہ پر مل لیں انشاء اللہ حاکم دیکھتے ہی مہربان ہو جائیگا اور انشاء اللہ صحیح و جائز فیصلہ کرنے پر مجبور ہو گا۔

ایمان پر خاتمہ کیلئے: ہر انسان کو ایک نہ ایک دن موت آنی ہے مگر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ بری موت سے پناہ مانگنی چاہیے بری موت سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ ایک مرتبہ سورۃ یسین کی تلاوت کرے اور بعد نماز مغرب دو نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین کی یہ تین آیات پڑھ لیا کریں "یٰسٓ والقرآن الحکیم انک

لمن المرسلین علی صراط مستقیم" انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے، حادثے یا کسی اور قسم کی ناگہانی اور بری موت سے حفاظت ملے گی۔

گمشدہ شخص کیلئے: بھاگے ہوئے شخص کو واپس بلانے کیلئے یہ عمل کریں کہ سورۃ یٰسین کسی اندھیرے کمرے میں جہاں برائے نام روشنی ہو۔ بیٹھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور کسی برتن میں پانی لیکر رکھ لیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب سورۃ یٰسین مکمل کر لیں تو پانی پر دم کر دیں اسی طرح ساتویں مرتبہ پانی پر دم کریں، درود شریف پہلی بار شروع میں اور ساتویں بار آخر میں پڑھیں پھر اس پانی کو مکان میں چاروں طرف چھڑک دیں پہلے مشرق کی طرف پھر مغرب کی طرف اس کے بعد شمال و جنوب کی طرف یہ عمل لگاتار تین دن تک کرنا ہے اور پانی چھڑکنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کرنی ہے کہ فلاں بن فلاں گھر واپس آجائے، انشاءاللہ بھاگا ہوا واپس آجائیگا۔

عادت بد چھڑانے کیلئے: اگر کوئی شخص برے فعل میں مبتلا ہو تو اس کیلئے یہ عمل کریں کسی پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر لائیں اور اس پر بارہ مرتبہ باوضو ہو کر سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کر دیں اور کسی پھلدار درخت کی جڑ میں دفن کر دیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر فلاں ابن فلاں برائیوں سے باز آجائے اس کو بھی اس مٹی کے ساتھ دفن کریں انشاءاللہ چند دنوں کے بعد وہ سدھار کی طرف چل پڑے گا۔

سخت گھریلو مشکل سے نکلنے کیلئے: اگر کوئی شخص یا کوئی گھرانہ اچانک کسی مشکل یا مصیبت کا شکار ہو جائے تو گھر کے چند افراد ایک مجلس میں بیٹھیں اور ایک ہی مجلس میں اکیاسی مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اول و آخر وہ شخص جو دعا کرائیگا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اجتماعی دعا کریں اور مشکل سے نجات حاصل کرنے کیلئے رب کے آگے دامن پھیلائیں ان شاءاللہ دعا قبول ہو گی اور مشکل سے نجات مل جائے گی۔ سات دن یہ عمل جاری رکھیں۔

''سنت'' ہر پریشانی سے نکلنے کا آسان راستہ

مسنون زندگی سو فیصد ہر پریشانی سے نکلنے کا راستہ ہے

(1) سنت پر پابندی سے عمل کرنے والا سو شہیدوں کا ثواب پائے گا۔ (موطا امام مالک)

(2) جس نے سنت کو تھام لیا وہ ضرور جنت میں جائے گا (کنز العمال)

(3) سنت کی حفاظت کرنے والے کو چار انعامات ملتے ہیں (۱) نیک لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دی جاتی ہے (۲) گناہگاروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دی جاتی ہے (۳) رزق وسیع کر دیا جاتا ہے (۴) دین میں پختگی حاصل ہوتی ہے۔ (شرعۃ الاسلام)

(4) سنت کی پیروی حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہیں جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جو رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ (شمائل)

آج کے بعد اس پاکیزہ زندگی کو خوب سیکھنے کا اہتمام کیجئے یہ زندگی ہم پر آئی ہر بلا اور پریشانی کو ٹلوا لنے کا نہایت ہی آسان ذریعہ ہے۔

مالدار بنانے کا
آزمودہ راز

ستر وظائف
سے زندگی آسان

شجرہ طیبہ
قادری ہجویری

موتی مسجد میں عمل کے کرشمات

دفتر ماہنامہ ”عبقری“

78/3 مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org